



سوال

(684) نماز جمعہ کے بعد کی سنتیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کیا نماز جمعہ کے بعد بھی کچھ رکعتیں پڑھتے تھے یا نہیں؟ جمعہ کے بعد نقل پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سے پہلے بھی فتویٰ کمیٹی کو اسی طرح کا سوال موصول ہوا تھا جس کا کمیٹی نے حسب ذیل جواب دیا تھا: "حضرت ابوہریرہ سے مروی صحیح حدیث سے یہ ثابت ہے کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«اذا صلی احدکم الجمعة فیصل بعد ما ربا» (مسلم الجمہ)

"جب تم میں سے کوئی جمعہ پڑھے تو وہ جمعہ کے بعد چار رکعتیں پڑھے۔"

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ:

«ان ابی صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یصلی بعد الجمعة حتی ینصرف فیصلی رکعتین فی ینہ» (صحیح مسلم)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔" ان دونوں حدیثوں میں تطبیق اس طرح ہے کہ نمازی مسجد میں پڑھے تو چار رکعات اور اگر گھر میں پڑھے تو دو رکعتیں پڑھے اور ایک دوسری تطبیق اس طرح دی گئی ہے کہ جمعہ کے بعد کم از کم دو رکعتیں اور زیادہ سے زیادہ چار ہیں خواہ گھر میں پڑھے یا مسجد میں۔
حد ما عنہ فی اللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1



صفحہ نمبر 536

محدث فتویٰ